سوال

(197)مرحومہ کے ورثاء میں ایک بیٹی اور ایک پوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1)......کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ مراد خاتون فوت ہوگئی جس نے ورثاء میں ایک بیٹی اور پوتی چھوڑی۔

(2)......مسمات بان فوت ہوگئی جس نے وارث چھوڑے ایک بہن ،ایک بھتیجی۔ وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے پہلے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، بعد میں اگر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے بعد میں اگر وصیت کی تھی تو کل ملکیت کے تیسرے حصے تک سے ادا کی جائے، پھر بعد میں ساری ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طرح ہوگی۔

(1) : مسمات مراد خاتون کل ملکیت 1 روپیہ

وارث : بیٹی 8 آنے ، پوتی 2 آنے 8 پائیاں

باقی جو ملکیت 5 آنے 8 پائی بچے گی تین حصے کرکے دو حصے بیٹی کو اور ایک حصہ پوتی کو دیا جائے گا۔

(2) : مسمات بھان کل ملکیت 1 روپیہ

وارث : بہن 8 آنے ، بھتیجی 8 آنے

ہذا ما عندي والعلم عند ربي

جدید اعشاریہ نظام

کل ملکیت 100

بیٹی2/1/72.22

پوتی6/1/27.78

میت بھان کل ملکیت100

بہن2/1/50

بھتیجی 50

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 600

محدث فتویٰ